تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّہ فِی اَلْفَتَاوٰی الرَّضَوِیَّہ

فتاوٰی رضویہ

جلد 5

مع تخریج وترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

ALAHAZRAT NETWORK

www.alahazratnetwork.org

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ

العطایا النبویّۃ
فی
الفتاوی الرضویّۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پنجم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان
فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز
۱۲۷۲ھ ــــــ ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن ۔ جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۔ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر ۷۶۵۷۳۱۴

1

کتاب ———— فتاوٰی رضویہ جلد پنجم
تصنیف ———— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی قدس سرہ العزیز
ترجمہ عربی عبارات ———— (۱) حضرت علامہ صاحبزادہ قاضی عبدالدائم دائم، ہری پور ہزارہ
(۲) حضرت علامہ مفتی محمد خاں قادری، لاہور
پیش لفظ ———— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ، لاہور
تخریج و تصحیح ———— (۱) مولانا نذیر احمد سعیدی (۲) مولانا محمد عمر ہزاروی
باہتمام و سرپرستی ———— مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلٰی تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان
ترتیب فہرست ———— حافظ محمد عبدالستار سعیدی
کتابت ———— محمد شریف گل کریال کلاں (گوجرانوالہ)
پروف ریڈنگ ———— مولانا سردار احمد حسن سعیدی
پیسٹنگ ———— مولانا محمد یٰسین قادری شطاری
صفحات ———— ۶۹۲
اشاعت ———— ربیع الاول ۱۴۱۴ھ/ستمبر ۱۹۹۳ء
مطبع ———— یوسف عمر پرنٹرز 12 اندرون بھاٹی گیٹ لاہور
ناشر ———— رضا فاؤنڈیشن جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
قیمت ———— روپے

ملنے کے پتے

○ رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
۷۶۶۵۷۷۲ ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰
○ مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
○ ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور
○ شبیر برادرز، ۴۰ بی، اردو بازار، لاہور

بایقین موضوع کہناؔ ذکر کرکے فرماتے ہیں:

ومشی علی ھذا فی الحاوی القدسی فانہ ذکر ھذہ الصلوٰۃ للحاجۃ علیٰ ھذا الوجہ من الصلوٰۃ المستحبۃ[1]۔

حاوی قدسی میں اسی پر عمل کیا کہ انہوں نے حاجت کیلئے اس ترکیب کو مستحب نمازوں میں ذکر فرمایا۔

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ سے امام اجل سیدی شیخ اکبر محی الدین ابن عربی قدس سرہ الشریف کا ارشاد لطیف افادہ ۱۵ میں گزرا کہ میں نے صحتِ حدیث کو اس جوان کی صحتِ کشف سے پہچانا یعنی جب اس کے کشف سے معلوم ہوا کہ حدیث میں جو وعدہ آیا تھا ٹھیک اُترا معلوم ہُوا کہ حدیث صحیح ہے اب صدر رسالہ میں امام سخاوی کے نقول دیکھ لیجئے کہ اس قبیلِ ابہامین کے کتنے تجربے علماو صلحا سے منقول ہوئے ہیں لاجرم علامہ طاہر فتنی نے فرمایا روی تجربۃ ذلك عن کثیرین[2] (اس کا تجربہ بہت سے لوگوں سے روایت کیا گیا) تو عزیزو! اگر بفرض غلط سند کسی قابل نہ ہوتا ہم تجربہ علما کو سند کافی جانو۔

افادۂ بست وہفتم (بالفرض اگر کتب حدیث میں اصلاً پتا نہ ہوتا تاہم ایسی حدیث کا بعض کلمات علما میں بلاسند مذکور رہونا ہی بس ہے) **اقول** بھلا یاں تو طرق مسندہ باسانید متعددہ کتب حدیث میں موجود علمائے کرام تو ایسی جگہ صرف کلمات بعض علما میں بلاسند مذکور ہونا ہی سند کافی سمجھتے ہیں اگرچہ طبقۂ رابعہ وغیرہا

عــہ ھو اٰخر حدیث من باب الصلاۃ فی الموضوعات قال المخرج موضوع عمر بن ھارون کذاب قال خاتم الحفاظ عمر روی لہ الترمذی وابن ماجۃ وقال فی المیزان کان من اوعیۃ العلم الی اٰخر ما نقلنا قال ووجدت للحدیث طریقا اٰخر فذکر ما اسند ابن عساکر عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ نحوہ وسکت علیہ خاتم الحفاظ واللہ تعالٰی اعلم ۱۲ منہ (م)

نماز کے باب میں موضوعات میں یہ آخری حدیث ہے تخریج کرنے والے نے کہا یہ موضوع ہے عمر بن ہارون کذاب ہے، خاتم الحفاظ نے کہا عمر سے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت لی ہے، میزان میں "کان من اوعیۃ العلم الی آخر ما نقلنا" (وہ علم کا ذخیرہ تھا آخر تک جو عبارت ہم نے نقل کی) کہا اور کہا کہ اس حدیث کی ایک اور سند بھی میں نے دیکھی ہے پھر وہ سند ذکر کی جو ابن عساکر نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کی ہے اس پر خاتم الحفاظ نے سکوت کیا ہے واللہ تعالٰی اعلم ۱۲ منہ (ت)

---

[1] حلیۃ المحلی شرح منیۃ المصلی

[2] خاتمہ مجمع بحار الانوار نولکشور لکھنؤ ۳/ ۵۱۱

سلسلۂ حدیث ہیں دیکھو انھوں نے امام ابن حجر کا وہ فتویٰ نقل کرکے حدیث کے باطل و موضوع ہونے کو برقرار رکھا پھر بھی فضل کی وصیت فرمائی کہ اولیائے کرام کا اتباع اور اُن کے حکم کا امتثال اور اُن کے افعال سے تبرک نصیب ہو وباللہ التوفیق اسی طرح جناب شیخ مجدد صاحب نے بھی اس کی ہدایت فرمائی جلد ثانی مکتوبات میں لکھتے ہیں :

بیاران و دوستان فرمایند کہ ہفتاد ہفتاد ہزار بار کلمۂ طیبہ لا الٰہ الا اللہ بروحانیت مرحومی خواجہ محمد صادق و بروحانیت مرحومہ ہمشیرۂ او ام کلثوم بخوانند و ثواب ہفتاد ہزار بار را بروحانیت یکے بخشند و ہفتاد ہزار دیگر را بروحانیت دیگرے از دوستان دعا و فاتحہ مسئول است[1]۔

دوست و احباب سے فرمایا کہ ستر ستر ہزار کلمۂ طیبہ لا الٰہ الا اللہ خواجہ محمد صادق مرحوم کی روحانیت کے واسطے اور ان کی ہمشیرہ اُم کلثوم کی روح طیبہ کے واسطے پڑھیں اور ستر ہزار ایک رُوح کو اور ستر ہزار دوسرے کی رُوح کو ایصالِ ثواب کریں اور دوستوں سے دُعا و فاتحہ کا سوال ہے (ت)

باقی اس باب میں مرقاۃ شرح مشکوٰۃ[ع] کی عبارت افادہ ۱۵ اور احادیث کریمہ حضراتِ اولیائے کرام کی تحقیق افادۂ ۱۹ میں دیکھئے۔

(۴) مولانا علی قاری علیہ رحمۃ الباری نے موضوعاتِ کبیر میں فرمایا،

احادیث الذکر علی اعضاء الوضوء کلہا باطلۃ[2] جن حدیثوں میں یہ آیا ہے کہ وضو میں فلاں فلاں عضو دھوتے وقت یہ دُعا پڑھو سب موضوع ہیں۔

ع شیخ اکبر قدس سرہ الاطہر کی روایت کہ مرقاۃ سے گزری فتح الملک المجید میں بھی نقل کی طرفہ یہ کہ وہابیہ نانوتہ و دیوبند کے امام مولوی قاسم صاحب نے بھی اسے نقل کیا اور حضرت شیخ کی جگہ حضرت سید الطائفہ جنید بغدادی رضی اللہ تعالٰی عنہ کا نام پاک لکھا اور ستر ہزار کا لاکھ یا پچھتر ہزار بنایا شاید یہ دھوکا انھیں سوم کے چنوں سے لگا ہو۔ تحذیر الناس میں لکھتے ہیں : " حضرت جنید کے کسی مرید کا رنگ یکایک متغیر ہوگیا سبب پُوچھا تو بروئے مکاشفہ کہا اپنی ماں کو دوزخ میں دیکھتا ہُوں، حضرت جنید نے لاکھ یا پچھتر ہزار کلمہ پڑھا تھا یُوں سمجھ کر بعض روایتوں میں اس قدر کلمہ کے ثواب پر وعدۂ مغفرت ہے جی ہی جی میں اس کو بخش دیا بخشتے ہی کیا دیکھتے ہیں کہ وُہ جوان بشاش ہے کہا اب والدہ کو جنت میں دیکھتا ہُوں آپ نے فرمایا اس جوان کے مکاشفہ کی صحت مجھ کو حدیث سے معلوم ہُوئی اور حدیث کی تصحیح اس کے مکاشفہ سے ہوگئی[3] اھ بتلخیص ۱۲ منہ رضی اللہ تعالٰی عنہ (م)

---

[1] مکتوبات امام ربانی مکتوب ۸ بمولانا بدری الخ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ۲/ ۴۱

[2] الاسرار المرفوعۃ المعروف بالموضوعات الکبرٰی احادیث الذکر علٰی اعضاء الوضو دار الکتاب العربیۃ بیروت ص ۳۴۵

[3] تحذیر الناس خلاصۂ دلائل دار الاشاعت کراچی ص ۴۴، ۴۵